© rasailojaraid.com

کتاب نما

قرآن کریم میں نظم و مناسبت، ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی، علی گڑھ۔ ملنے کا پتا: علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی، علی گڑھ ۲۰۰۲ء۔ صفحات: ۳۶۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

قرآن حکیم پر بعض مستشرقین کا ایک اعتراض یہ بھی ہے کہ اس میں نظم و ترتیب کا فقدان ہے، مثلاً ولیم میور نے لکھا ہے کہ اس میں حد درجہ بے نظمی اور بے ترتیبی پائی جاتی ہے، مضامین ایک دوسرے کے ساتھ گڈمڈ ہیں اور اس میں نہ ترتیب زمانی ہے اور نہ معنوی، آیت کا جو ٹکڑا مدینے میں نازل ہوا، وہ مکی ٹکڑے سے پہلے آگیا ہے چنانچہ ہمارے لیے یہ باور کرنا مشکل ہے کہ اس وقت قرآن جس شکل میں ہے، عہد نبویؐ میں بھی وہ اسی نظم و ترتیب سے تھا (لائف آف محمد، ۱/ ۷)۔

زیر نظر کتاب ابتدائی چھے صدیوں میں قرآنی نظم کے ادبی مطالعات اور نظریات پر مبنی ہے۔ کتاب کا ضمنی عنوان ہے: "دور اول کے علمائے ادب و بلاغت کے افکار کا مطالعہ"۔ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے:

اول: نظم قرآن کی ابتدائی تاریخ۔ مصنف بتاتے ہیں کہ نظم اور مناسبت اس علم کی اہم اصطلاحات ہیں۔ اس بحث میں فاضل مصنف نے علما و مفسرین کے دونوں مکاتب فکر (نظم کے قائل اور نہ ماننے والے) کا غیر جانب داری اور عمدگی سے تجزیہ کیا ہے۔

دوم: نظم قرآنی کے ادبی مطالعات۔ فاضل مصنف کے خیال میں دور اول میں قرآن کا اعجاز اس کے دروبست، فواصل و قوافی کے نظام، استعارات و تشبیہات کے استعمال اور کنایاتی طرز تحریر میں زیادہ نمایاں کیا گیا (ص ۶۱)۔ مصنف نے متعدد علمائے ادب و بلاغت کو بحث کا موضوع بنایا ہے۔ ان میں سے بعض عقائد کے لحاظ سے معتزلہ اور اشاعرہ بھی ہیں مگر انھوں نے قرآن حکیم کے ادبی اعجاز اور نظم و مناسبت کے معجزانہ اسلوب پر سیر حاصل بحثیں کی ہیں۔

سوم: نظم قرآن کے پہلے مصنف عبدالقاہر جرجانی کے حالات و خدمات کا ذکر، پھر جرجانی پر چند جدید مطالعات کا جائزہ۔ ڈاکٹر فلاحی کے مطابق جرجانی بڑے زور و قوت سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ قرآن اپنی بلاغت و فصاحت کی وجہ سے دائمی معجزہ ہے۔ ان کے خیال میں ہر نبی کو ایسا معجزہ دیا گیا ہے جس کے ذریعے

© rasailojaraid.com